السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کا نفاس یوم ترویہ یعنی آٹھ ذوالحج کو شروع ہواور وہ طواف وسعی کے علاوہ دیگر تمام ارکان حج مکمل کرلے اور پھر وہ دس دنوں بعد ہی یہ دیکھ لے کہ وہ پاک ہوگئی ہے تو کیا وہ غسل کر کے باقی رکن یعنی طواف حج کو بھی ادا کرلے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اگر آٹھ تاریخ کو نفاس شروع ہو تو وہ حج کر سکتی یعنی لوگوں کے ساتھ عرفات اور مزدلفہ میں وقوف کرا سکتی ہے، اسی طرح رمی جمار، تقصیر اور قربانی بھی کر سکتی ہے اور اس طرح اس کے ذمہ صرف طواف اور سعی باقی رہ جائے گا اور انہیں پاک ہونے تک موخر کرنا ہوگا اور اگر وہ دس دنوں یا اس سے کم یا زیادہ میں پاک ہوجائے تو غسل کر کے نماز، روزہ، طواف اور سعی کر سکتی ہے۔ یاد رہے کہ کم از کم نفاس کی کوئی حد محدود نہیں ہے، عورت دس دنوں سے کم یا زیادہ میں بھی پاک ہو سکتی ہے، ہاں البتہ نفاس کی زیادہ سے زیادہ حد چالیس ایام ہے، اگر چالیس دن پورے ہوجائیں اور خون منقطع نہ ہو تو پھر وہ اپنے آپ کو پاک عورتوں کے حکم میں شمار کرے اور غسل کر کے نماز، روزہ شروع کر دے اور چالیس دنوں کے بعد جاری رہنے والے اس خون کو فاسد سمجھے اور اس کی موجودگی میں بھی نماز، روزہ اور اپنے شوہر سے مقاربت کر سکتی ہے لیکن روئی وغیرہ کے استعمال کے ذریعے خون سے حفاظت کرے، ہر نماز کے وقت میں وضو کرے اور اگر ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازوں کو ملا کر پڑھ لے تو پھر بھی اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حمنہ بنت جحش کو یہی حکم دیا تھا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی